السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیااحادیث صحیحہ سے کوئی حافظہ کےلیے دعاثابت ہے اگر ہے توآگاہ فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا خط ملا جواب درج ذیل ہے۔

۱) :۔۔۔۔۔۔ترمذی شریف میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے حسن سند کے ساتھ روایت مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں مجھ سے قرآن بھلادیا جاتا ہے میرے سینے) میں محفوظ نہیں رہتا پھر میں اپنے اندر اتنی طاقت نہیں سمجھتا کہ اس کو محفوظ رکھ سکوں، پھر آپ ﷺ نے ان کو فرمایا کہ اے ابوالحسن کیا میں آپ کو وہ چند کلمات نہ سکھاوں جو کی وجہ سے اللہ تعالی آپ کو نفع پہنچائے اور جن کو آپ سکھائیں ان کو بھی وہ کلمات نفع پہنچائیں اور جو تو سیکھے وہ بھی تیرے سینے کے اندر محفوظ رہے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول ﷺ وہ ضرور مجھے سیکھائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب جمعہ کی رات ہو اور آپ رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کی طاقت رکھتے ہوں تو اس وقت اٹھیں کیوں کہ یہ وقت فرشتوں کے حاضر ہونے کا ہے اور اس وقت کی دعا مستجاب ہے، میرے بھائی یعقوب علیہ السلام نے بھی اپنے بیٹوں کو کہا تھا

سَوفَ أَستَغفِرُ لَكُم رَبّى یعنی عنقریب میں تمہارے لیے تمہارے رب سے دعا کروں گا۔ پھر (اے علی رضی اللہ عنہ) رات کے اس ٹائم اگر اٹھنے کی طاقت نہیں تو پھر درمیانی حصہ میں اٹھ اگر اس ٹائم میں بھی اٹھنے کی طاقت نہیں تو پھر اول حصہ میں اٹھ اور پھر چار رکعتیں پڑھ اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورت یس پڑھ اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور حم دخان، تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور الم تنزیل السجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور تبارک الذی بیدہ الملک ''پھر چوتھی رکعت میں التحیات کے بعد اللہ تعالی کی حمدوثنا بیان کر اور مجھ پر درود بھیج پھر تمام انبیاء پر بھی صلوۃ وسلام بھیج پھر تمام مومن مرد اور مومنہ عورتوں کے لیے مغفرت کی دعا مانگ اور تجھ سے قبل جو تمہارے مسلمان بھائی فوت ہو چکے ہیں ان کے لیے بھی مغفرت کی دعا مانگ (یعنی یوں کہو)

رَبَّنَا اغفِر لَنا وَلِإِخوٰنِنَا الَّذينَ سَبَقونا بِالإيمـٰنِ وَلا تَجعَل فى قُلوبِنا غِلًّا لِلَّذينَ ءامَنوا رَبَّنا إِنَّكَ رَءوفٌ رَحيمٌ ۱۰ ... الحشر

پھر آخر میں یہ دعا مانگو:

((اللھم ارحمنی بترک المعاصی ابدا ما ابقیتنی وارحمنی ان اتکلف مالا یعنیینی وارزقنی حسن النظر فیما یرضیک عنی اللھم بدیع السموات والارض ذا الجلال والاکرام والعزۃ التی لاترام اسالک یا اللہ یا رحمن بجلالک و نوروجھک ان تلزم قلبی حفظ کتابک کما علمتنی وارزقنی ان اتلوہ علی انحو الذي یرضیک عنی اللھم بدیع السموات والارض ذا الجلال والاکرام والعزۃ التی لاترام اسالک یا اللہ یا رحمن بجلالک و نوروجھک ان تنور بکتابک بصري وان تطلق بہ لساني وان تفرج بہ عن قلبي وان تشرح بہ صدري وان تغسل بہ بدنی لانہ لایعینني علی الحق غیرک ولایوتیہ الا انت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم))

(اے ابوالحسن یہ کام آپ تین یا پانچ یا سات جمعہ کریں گے تو اللہ تعالی کے حکم سے تمہاری ہر دعا قبول ہوگی اور اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ یہ دعا کسی مومن سے خطا نہیں ہوگی۔ (یعنی قبول ہوگی

حدیث کے راوی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی کی قسم سیدنا علی رضی اللہ عنہ پانچ سات جمعہ بعد پھر دوبارہ اس طرح کی مجلس میں آئے اور کہا اے اللہ تعالی کے رسول یقینا اس سے قبل میں قرآن کریم کی چار یا اس سے مثل آیات ہی یاد کر سکتا تھا لیکن پھر بھی بھلادی جاتی تھیں لیکن آج (یعنی دعا پر عمل کرنے کے بعد) یہ حال ہے کہ چالیس یا اس کے مثل آیات یاد کرتا ہوں اور پھر جب منہ زبانی پڑھتا ہوں تو گویا کہ اللہ تعالی کی کتاب میری آنکھوں کے سامنے ہے اور (یہی حال حدیث میں ہے) اس سے قبل میں حدیث سنتا تھا لیکن بعد میں وہ بھول جاتی تھی لیکن آج کتنی ہی حدیثیں اور باتیں سنتا ہوں پھر جب ان کی دہرائی کرتا ہوں تو ان سے ایک حرف بھی کم نہیں ہوتا اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

(اے ابوالقاسم کعبہ کے رب کی قسم آپ مومن ہیں۔)۱

۱) سنن ترمذي شریف: کتاب الدعوات' باب في دعاء الحفظ' رقم الحدیث: ۳۵۷۰۔)

بہر حال یہ پوری کی پوری حدیث قرآن کریم کے حفظ کو آسان بنانے کے لیے لکھی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب